شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان
36-کے، ماڈل ٹائون لاہور، فون: 042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

25مئی2026ء

پریس ریلیز

کوئٹہ کے علاقے چمن پھاٹک کے قریب ٹرین پر بی ایل اے کے دہشت گردوں کا خودکش حملہ بدترین دہشت گردی ہے۔
دہشت گردی کے عفریت سے مؤثر طور پر نبٹنے کے لیے پاکستان کو نظریاتی یوم تکبیر کی اشد ضرورت ہے۔

(شجاع الدین شیخ)

لاہور (پ ر): کوئٹہ کے علاقے چمن پھاٹک کے قریب ٹرین پر بی ایل اے کے دہشت گردوں کا دھماکہ خیز گاڑی سے خودکش حملہ بدترین دہشت گردی ہے۔دہشت گردی کے عفریت سے مؤثر دور پر نبٹنے کے لیے پاکستان کو نظریاتی یوم تکبیر کی اشد ضرورت ہے۔اِن خیالات کا اظہار تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے ایک بیان میں کیا۔اُنہوں نے کہا کہ بی ایل اے کے اِس غیر انسانی دہشت گرد حملے، جس میں اخباری اطلاعات کے مطابق کم از کم 24افراد شہید اور 50 کے قریب زخمی ہوئے، در حقیقت پاکستان دشمن اندرونی و بیرونی قوتوں کی ملک میں امن وامان کی صورتِ حال کو مزید خراب کرنے کی سازش ہے۔دہشت گردی کی اِس وحشیانہ واردات میں فرنٹیئر کور (ایف سی) کے تین اہلکاروں سمیت مسافر، راہگیر اور قریبی گھروں کے مکین بھی شہید کر دیئے گئے جن میں خواتین اور بچے بھی شامل ہیں۔انااللہ وانااالیہ راجعون! بڑی تعداد میں ایف سی کے اہلکار اور عام شہری زخمی ہوئے۔امیر تنظیم نے شہداء کی مغفرت اور زخمیوں کی جلد اور مکمل صحت یابی کے لیے دعا کی۔اُنہوں نے کہا کہ کون نہیں جانتا کہ بی ایل اے کے دہشت گرد بھارت کی ایما پر بلوچستان کو غیر محفوظ بنانا چاہتے ہیں اور ماضی میں بی ایل اے دہشت گرد گوادر میں سی پیک منصوبے کو بھی کئی بار نشانہ بنا کر چینی اینجینیئرز کو ٹارگٹ کر چکے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ پاکستان میں قید بھارتی جاسوس کلبوشن یادو بھی اسی نیٹ ورک کا حصّہ تھا اور اگر اُسے پاکستان کے خلاف جرائم کی پاداش میں قرار واقعی سزا دے دی جاتی تو آج پاکستان زیادہ محفوظ ہوتا۔انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں کا دن دہاڑے چلتی ٹرین کے مسافروں پر یوں بارود سے بھرے ٹرک کے ذریعے خودکش حملہ کر دینا سکیورٹی اداروں، جن پر ملک کا زرِ کثیر صرف ہوتا ہے، کے حوالے سے سوالیہ نشان ہے۔امیر تنظیم نے کہا کہ 28 مئی کی آمد آمد ہے، جس روز کم و بیش 3 دہائیاں قبل پاکستان نے ایٹمی قوت ہونے کا عملی اظہار کیا تھا۔ لیکن افسوس کہ اُس کے بعد مقتدر حلقوں نے پے در پے آئین اور قانون کو پاؤں تلے روندتے ہوئے نہ صرف ملکی سیاست میں مداخلت کی بلکہ قانون اور عدالتی عمل کو بالائے طاق رکھتے ہوئے چھوٹے صوبوں میں کارروائیاں کیں، جس سے اُن صوبوں کے عوام کی ناراضگیاں بڑھیں۔آج حال یہ ہے کہ وطنِ عزیز سیاسی عدم استحکام کا شکار ہے جس کا دشمن بھرپور فائدہ اٹھا رہا ہے۔حقیقت یہ ہے کہ پاکستان کی بقا اور سلامتی نظریہ پاکستان کو عملی تعبیر دینے میں مضمر ہے۔لہٰذا اسلامی نظام عدلِ اجتماعی کے قیام کی جدوجہد نہ صرف ہماری اخروی نجات کے لیے لازم ہے بلکہ دنیوی استحکام کے لیے بھی ناگزیر ہے۔

جاری کردہ
رضاءالحق
مرکزی ناظم نشرواشاعت